© rasailojaraid.com

تبصرے

العقد الثمین فی فتوح الہند از مولانا قاضی ابوالمعالی اطہر مبارکپوری (عربی) تقطیع کلاں، ضخامت ۲۳۵ صفحات، ٹائپ جلی اور روشن، قیمت ندارد، پتہ: ابنائے مولوی محمد بن غلام رسول السورتی تاجران کتب جامع محلہ بمبئی ۔ ۳

فاضل مصنف برصغیر ہند و پاک کے نامور محقق عالم اور مصنف ہیں۔ ان کی تحقیقات کا موضوع خاص ہندوستان سے اسلام کا تعلق ہے۔ چنانچہ اب تک اس سلسلہ میں متعدد کتابیں عربی اور اردو میں ان کے قلم سے نکل کر ارباب علم و نظر سے خراج تحسین حاصل کر چکی ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب بھی اسی زنجیر طلائی کی ایک کڑی ہے۔ اس میں موصوف نے بڑی تفصیل اور تحقیق سے یہ بتایا ہے کہ ہندوستان سے عربوں کا تعلق کب قائم ہوا۔ اور دونوں ملکوں پر اس تعلق کے اثرات کیا پڑے۔ عہد نبوت، عہد خلافت راشدہ اور پھر عہد بنی امیہ میں اس تعلق کی نوعیت کیا رہی۔ فتوحات یا تجارت و تبلیغ و اشاعت اسلام کی تقریب سے ہندوستان میں صحابہ و تابعین میں سے کون کون سے بزرگ تشریف فرما ہوئے اور ان کی وجہ سے اس ملک کی تہذیب و ثقافت اور مذہب و سیاست میں کیا انقلاب ہوا۔ زبان بڑی شستہ اور رواں ہے۔ آخر میں مضامین اور مآخذ کی الگ الگ دو فہرستیں ہیں غرض کہ بڑی ہی دلچسپ، معلومات افزا اور بصیرت افروز ہے جزاہ اللہ احسن الجزا۔ ہندوستان اور عرب کی تاریخ کا کوئی طالب علم اس سے بے نیاز نہیں ہو سکتا۔

انوار الفرید از جناب سید مسلم صاحب نظامی، تقطیع متوسط، ضخامت ۴۴۸ صفحات، کتابت و طباعت غنیمت، قیمت مجلد -/7 پتہ: خواجہ اولاد کتاب گھر، درگاہ حضرت نظام الدین اولیا نئی دہلی

حضرت بابا فرید الدین مسعود گنجشکر کے حالات میں اب تک سب سے زیادہ محققانہ تصنیف پروفیسر

© rasailojaraid.com